ایمان کی قسم کھانے کا حکم

مجیب: ابوحفص مولانا محمد عرفان عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3481

تاریخ اجراء: 19 رجب المرجب 1446ھ / 20 جنوری 2025ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

"ایمان کی قسم" کھانے کا کیا حکم ہے، کیا یہ شرعاً جائز ہے، اور اگر کسی نے ایمان کی قسم کھائی تو یہ قسم ہو جائے گی یا نہیں، اور اس کا کفارہ کیا ہو گا؟

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

ایمان کی قسم کھانا جائز نہیں اور اس سے قسم بھی منعقد نہیں ہو گی تو اس کا کوئی کفارہ بھی نہیں ہو گا، ہاں اگر کسی نے ایمان کی قسم کھائی تو اس پر توبہ لازم ہے۔ وجہ اس کی یہ ہے کہ اللہ پاک کے نام اور صفات کے علاوہ، کسی اور کی قسم کھانا، شرعاً ناجائز و گناہ ہے، اگر کھالی تو وہ قسم نہیں ہو گی اور ایمان کی قسم، اللہ پاک کے نام اور صفات کے علاوہ کی قسم ہے لہذا یہ قسم کھانا بھی جائز نہیں ہے اور اس سے قسم بھی نہیں ہو گی، جیسا کہ فقہائے کرام نے فرمایا ہے کہ اگر کسی نے "اللہ کے دین" کی قسم کھائی، تو اس سے قسم نہیں ہو گی کہ یہ اللہ پاک کے نام اور صفات کے علاوہ کی قسم ہے۔

الاختیار لتعلیل المختار میں ہے: "والأصل في هذا أن الحلف بغير الله تعالى لا يجوز لما روينا، وروي «أنه - عليه الصلاة والسلام - سمع عمر يحلف بأبيه فقال: "إن الله ينهاكم أن تحلفوا بآبائكم، من كان حالفا فليحلف بالله أو فليصمت»، وروي: «من حلف بغير الله فقد أشرك»، ولأن الحلف تعظيم المحلوف به ولا يستحقه إلا الله تعالى. وإذا لم يجز الحلف بغير الله تعالى لا يلزمه به كفارة لأنه ليس بيمين" ترجمہ: اور قسم میں اصل یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ کی قسم جائز نہیں ہے، اس وجہ سے جو ہم نے روایت بیان کی اور مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو اپنے والد کی قسم کھاتے سنا تو فرمایا کہ بے شک اللہ پاک تمہیں اپنے باپ کی قسم کھانے سے منع فرماتا ہے، جو شخص قسم کھائے، تو وہ اللہ کی قسم کھائے یا خاموش رہے، اور مروی ہے کہ جس نے غیر اللہ کی قسم کھائی تو اس نے شرک کیا، اور اس لئے بھی کہ قسم میں محلوف

به (یعنی جس کی قسم کھائی جائے، اس) کی تعظیم ہے اور تعظیم کا حقیقی مستحق اللہ عزوجل ہی ہے، اور جب غیر اللہ کی قسم جائز نہیں تو اس سے کفارہ بھی لازم نہیں آئے گا کیونکہ یہ قسم ہی نہیں۔ (الاختیار لتعلیل المختار، جلد4، صفحہ51، مطبعة الحلبي، القاهرة)

بدائع الصنائع میں ہے "ولو قال ودین اللہ أو طاعته أو شرائعه أو أنبيائه وملائكته أو عرشه لم يكن يمينا لأنه حلف بغير الله" ترجمہ: اور اگر کسی نے کہا کہ اللہ کے دین یا اس کی اطاعت یا اس کے احکامات کی قسم، یا اس کے انبیاء اور اس کے ملائکہ، یا اس کے عرش کی قسم تو قسم نہیں ہوگی، کیونکہ یہ غیر اللہ کی قسم کھانا ہے۔ (بدائع الصنائع، جلد3، صفحہ8، دار الکتب العلمیة، بیروت)

بہار شریعت میں ہے "غیر خدا کی قسم قسم نہیں مثلاً تمھاری قسم، اپنی قسم، تمھاری جان کی قسم، اپنی جان کی قسم، تمھارے سر کی قسم، اپنے سر کی قسم، آنکھوں کی قسم، جوانی کی قسم، ماں باپ کی قسم، اولاد کی قسم، مذہب کی قسم، دین کی قسم، علم کی قسم، کعبہ کی قسم، عرش الٰہی کی قسم، رسول اللہ کی قسم۔" (بہار شریعت، جلد2، حصہ9، صفحہ302، مکتبة المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم